سوال

(733) قسطنطنیہ فتح کرنے والے کے لیے جنت کی بشارت والی حدیث کی تفصیل کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسطنطنیہ فتح کرنے والے کے لیے جنت کی بشارت والی حدیث کی تفصیل کیا ہے ؟ حدیث کی کس کتاب میں ہے اور اس کی سند کیا ہے ؟ نیز کیا اس حدیث کے پس منظر میں امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے لیے جنت کی بشارت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح بخاری کے بَابُ مَا قِيلَ فِي قِتَالِ الرُّومِ میں مرقوم ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

'أَوَّلُ جَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَغْزُونَ الْبَحْرَ قَدْ أَوْجَبُوا' (صحیح البخاری، بَابُ مَا قِيلَ فِي قِتَالِ الرُّومِ، رقم : ۲۹۲۴)

''میری امت کا پہلا لشکر جو سمندری غزوہ کرے گا، ان پر جنت واجب ہے۔''

علامہ عینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'أَرَادَ بِهِ جَيْشَ مُعَاوِيَةَ' (عمدة القاری : ۱۰/۲۴۳)

''مقصود اس سے معاویہ کا لشکر ہے۔''

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'قَالَ الْمُهَلَّبُ : فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْقَبَةٌ لِمُعَاوِيَةَ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ غَزَا الْبَحْرَ وَمَنْقَبَةٌ لِوَلَدِهِ يَزِيدَ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ غَزَا مَدِينَةَ قَيْصَرَ' (فتح الباری : ۶/۱۰۲)

''اس حدیث میں حضرت معاویہ کی فضیلت ہے کیونکہ سب سے پہلے انھوں نے ہی بحری غزوہ کیا اور ان کے بیٹے یزید کی فضیلت ہے کیونکہ سب سے پہلے وہی مدینہ قیصر (قسطنطنیہ) پر حملہ آور ہوا۔''

ظاہر ہے کہ جب حدیث صحیح بخاری میں ہے تو بلاشبہ صحیح ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: الاعتصام (۸/ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ، جلد: ۴۹، شمار: ۱۸) ۱۹۹۷ء م۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب اللباس: صفحہ:518

محدث فتویٰ